https://www.ashrafia.net

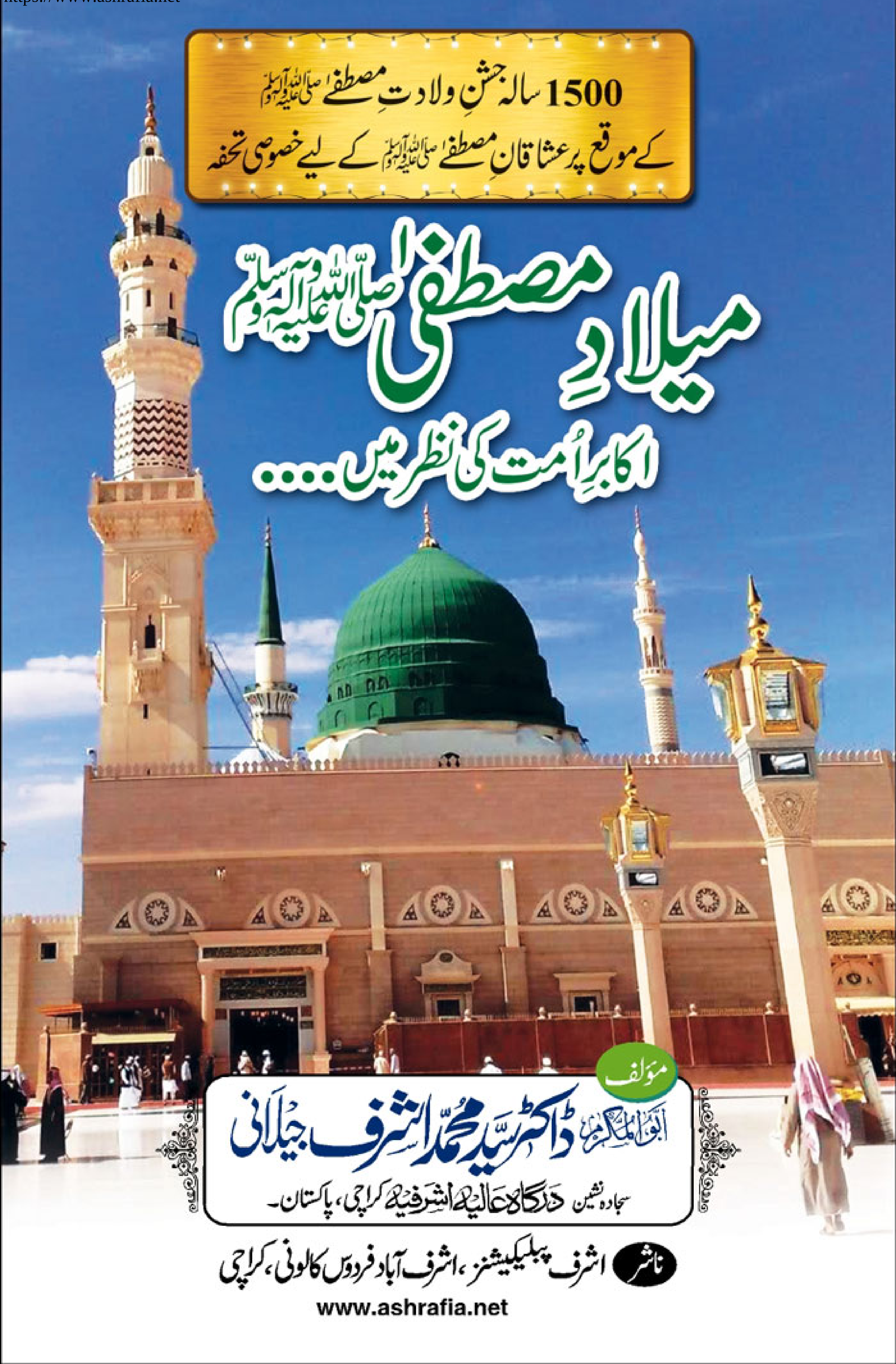

1500 سالہ جشنِ ولادتِ مصطفےٰ ﷺ

کے موقع پر عشاقانِ مصطفےٰ ﷺ کے لیے خصوصی تحفہ

میلادِ مصطفیٰ ﷺ

اکابرِ اُمت کی نظر میں....

مؤلف

ابو المکرم ڈاکٹر سید محمد اشرف جیلانی

سجادہ نشین درگاہ عالیہ اشرفیہ کراچی، پاکستان۔

ناشر اشرف پبلیکیشنز، اشرف آباد فردوس کالونی، کراچی

www.ashrafia.net

https://www.ashrafia.net

1500 سالہ جشنِ ولادتِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کے موقع پر عشاقانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے خصوصی تحفہ

میلادِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اکابرِ اُمت کی نظر میں....

مؤلف:

ابوالمکرم ڈاکٹر سید محمد اشرف جیلانی

سجادہ نشین درگاہ عالیہ اشرفیہ، اشرف آباد فردوس کالونی، کراچی

ناشر:

اشرف پبلیکیشنز، اشرف آباد، فردوس کالونی، کراچی

https://www.ashrafia.net

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب : میلادِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اکابرِ اُمت کی نظر میں...

مؤلف : ابوالمکرم ڈاکٹر سید محمد اشرف جیلانی

صفحات : ۴۴

تعداد : ۱۰۰۰

قیمت : -/60 روپے

ڈیزائننگ/کمپوزنگ : محمد ابراہیم اشرفی/محمد اجواد عطاری

اشاعتِ اوّل : ۱۴۳۳ھ

اشاعت دوئم : ۱۴۴۷ھ

ناشر: اشرف پبلیکیشنز، درگاہ عالیہ اشرفیہ

ملنے کا پتہ : درگاہ عالیہ اشرفیہ، اشرف آباد فردوس کالونی، کراچی

www.ashrafia.net

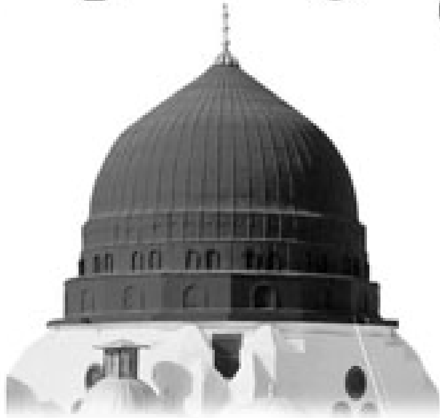

وَ اَمَّا بِنِعۡمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثۡ

ترجمہ: اور اپنے رب کی نعمت کا خوب چرچا کرو۔

(پارہ: ۳۰، سورۂ والضحیٰ، آیت: ۱۱)

1500 سالہ

جشنِ ولادتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

کے موقع پر عشاقانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے خصوصی تحفہ

نثار تیری چہل پہل پر ہزار عیدیں ربیع الاول

سوائے ابلیس کے جہاں میں سبھی تو خوشیاں منا رہے ہیں

https://www.ashrafia.net

فہرست

اظہارِ مسرت ۶

حضرت علامہ اسماعیل حقی رحمۃ اللہ علیہ ۹

حضرت امام نصیر الدین المعروف بابن الطباغ رحمۃ اللہ علیہ ۹

حضرت شیخ قطب الدین الحنفی رحمۃ اللہ علیہ ۹

حضرت امام جمال الدین الکتانی رحمۃ اللہ علیہ ۱۰

علامہ ابن جوزی علیہ الرحمہ ۱۱

حضرت حافظ شمس الدین الجزری رحمۃ اللہ علیہ (660ھ) ۱۲

حضرت امام ابوشامہ رحمۃ اللہ علیہ (665ھ) ۱۳

حضرت امام ولی الدین ابوزرعہ العراقی رحمۃ اللہ علیہ (826ھ) ۱۴

حضرت حافظ شمس الدین محمد الدمشقی رحمۃ اللہ علیہ (846ھ) ۱۵

حافظ ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ (852ھ) ۱۵

حضرت امام شمس الدین السخاوی رحمۃ اللہ علیہ (902ھ) ۱۶

حضرت امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ (911ھ) ۱۷

حضرت امام شہاب الدین ابوالعباس قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ (923ھ) ۱۸

حضرت امام ابن حجر ہیتمی المکی رحمۃ اللہ علیہ (973ھ) ۲۰

حضرت امام محمد بن جار اللہ بن ظہیرہ حنفی رحمۃ اللہ علیہ (986ھ) ۲۱

حضرت ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ (1014ھ) ۲۲

https://www.ashrafia.net

حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ(1034ھ) ۲۴

شیخ محقق حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ(1052ھ) ۲۴

حضرت شاہ عبدالرحیم دہلوی رحمۃ اللہ علیہ(1131ھ) ۲۶

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ(1174ھ) ۲۶

حضرت شاہ احمد سعید مجددی دہلوی رحمۃ اللہ علیہ(1277ھ) ۲۸

حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ(1317ھ) ۲۹

حضرت امام یوسف بن اسماعیل نبہانی رحمۃ اللہ علیہ(1350ھ) ۳۰

قطبِ ربانی حضرت ابومخدوم شاہ سید محمد طاہر اشرف الاشرفی الجیلانی علیہ الرحمہ(1381ھ) ۳۱

اشرف المشائخ حضرت ابومحمد شاہ سید احمد اشرف الاشرفی الجیلانی علیہ الرحمہ(1426ھ) ۳۲

حضرت مفتی محمد مظہر اللہ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ ۳۲

شیخ ابن تیمیہ(768ھ) ۳۳

نواب صدیق حسن خان بھوپالی ۳۳

شیخ عبدالحی لکھنوی ۳۴

شاعر مشرق حضرت علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ ۳۵

علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی تقریر سے اقتباس ۳۷

حرفِ آخر ۳۹

ماخذ و مراجع ۴۱

https://www.ashrafia.net

اظہارِ مسرت

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ و السلام علی اشرف الانبیاء و المرسلین

وعلیٰ آلہٖ الطیبین الطاھرین و اصحابہٖ المکربین المعظمین۔

اما بعد فاعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ربیع الاوّل شریف کا پُرنور مبارک ومقدس مہینہ سرور وشادمانی اور انبساط وکیفیات نورانی کے ساتھ جلوہ گر ہوگیا ہے۔ اس سال خصوصیت یہ ہے کہ ہم سب مسلمان اپنے آقا ومولیٰ سرکارِ دوجہاں، فخرِ کون ومکاں، باعثِ تخلیقِ انس وجاں، ہادی سبل، فخرِ رُسل، مولائے کُل قاطع لات وہبل، رسول الثقلین نبی الحرمین، سرور کونین، امام القبلتین، محبوبِ ربُّ المشرقین وربُّ المغربین حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا پندرہ سو سالہ جشن ولادت منا رہے ہیں۔ اس پُرمسرت موقع پر نہ صرف پاکستان میں بلکہ پورے عالمِ اسلام میں یہ جشن نہایت شان وشوکت اور ادب واحترام سے منایا جارہا ہے۔ اس موقع پر **"میلادِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اکابرِ اُمت کی نظر میں"** ایک تحفہ کی صورت میں عشاقانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے لیے پیش کررہے ہیں۔

سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اپنے نور سے اس ظلمت کدہ عالم کو منور فرمایا۔ یقیناً یہ ایسی خوشی تھی جس کا تعلق کسی ایک گھر سے نہیں، جس کا تعلق کسی علاقے یا شہر سے نہیں، جس کا تعلق کسی ملک سے نہیں بلکہ پوری کائنات اور کائنات میں بسنے والی تمام مخلوقات سے ہے کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پوری کائنات کے رسول ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی نبوت ورسالت عام ہے جس طرح اللہ تبارک وتعالیٰ رب العالمین ہے اسی طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم رحمۃ اللعالمین

https://www.ashrafia.net

ہیں جس طرح کائنات کا کوئی ذرہ اللہ تعالیٰ کی ربوبیت سے خالی نہیں۔اسی طرح کائنات کا کوئی ذرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت سے خالی نہیں، جہاں تک اللہ تعالی کی ربوبیت ہے وہاں تک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت ہے۔اسی لیے سرکار دو عالم نور مجسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آمد پوری کائنات کے لیے خوشی ومسرت کا باعث ہے اور ہمیشہ ہی سے اہل ایمان ولادت باسعادت کی خوشی مناتے چلے آرہے ہیں خود حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ولادت کی خوشی منائی، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیر کے دن روزہ رکھا کرتے تھے جب صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے سوال کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیر کو روزہ کیوں رکھتے ہیں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

ذالك یوم ولدت فیه ''اس دن میری ولادت ہوئی اس خوشی میں روزہ رکھتا ہوں''۔

پتا چلا کہ ولادت مبارکہ پر خوشی منانا سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت ہے۔اسی لیے صحابہ کرام تابعین تبع تابعین، بزرگان دین، اولیائے کاملین، آئمہ مجتہدین اور سلف صالحین سب ہی نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت کا جشن منایا اور کسی نے بھی عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بدعت حرام یا غیر اسلامی فعل قرار نہیں دیا بلکہ اسے باعث خیر وبرکت فرمایا اور یہ حقیقت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت کا جشن منانا، ولادت کے واقعات بیان کرنا۔آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل خصائل اور شمائل بیان کرنا بدعت یا حرام کیسے ہوسکتا ہے یہ تو یقیناً باعث برکت ہے کیونکہ جس مقام پر اللہ تعالی کے پیارے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر مبارک ہوتا ہے وہاں رحمتیں برکتیں نازل ہوتی ہیں ہم اہلسنت وجماعت اسی لیے میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جلسے اور محافل منعقد کرتے ہیں کہ اس کے ذریعے اللہ تبارک وتعالی کی طرف سے نازل کردہ

https://www.ashrafia.net

رحمتوں اور برکتوں کے مستحق ہو جائیں پر حیرت ہے ان لوگوں پر جو ایسی بابرکت محافل کو بدعت حرام اور غیر اسلامی قرار دیتے ہیں۔ ہم نے اس کتاب میں اکابرین امت یعنی سلف صالحین کی آراء جو میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق ہیں جمع کر دی ہیں اور ساتھ ہی ان کتب کے حوالے بھی لکھ دیئے ہیں تا کہ جو لوگ میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منانے پر اعتراض کرتے ہیں وہ جان لیں کہ حضور پر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت پر خوشی منانا جلسے جلوس اور محافل منعقد کرنا کوئی نیا کام نہیں ہے بلکہ بڑے بڑے جلیل القدر علماء اولیاء، صلحاء اور محدثین اس کا انعقاد کرتے رہے ہیں یہاں یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ حضور پر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت کی خوشی میں میلاد کی محافل منعقد کرنا یعنی جشن منانا نیا کام نہیں ہے بلکہ اس کو منع کرنا نیا کام ہے۔

اس لیے اہل ایمان پر لازم ہے کہ اسلاف کے نقش قدم پر چلتے ہوئے خلوص و محبت کے ساتھ میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منائیں محافل منعقد کریں بارگاہِ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں درود و سلام کے نذرانے پیش کریں اور اپنے نامہ اعمال میں نیکیوں کا اضافہ کریں۔

اللہ تبارک و تعالی ہم سب کے دلوں میں حضور پر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سچی محبت پیدا فرمائے، اسی محبت میں زندہ رکھے اور اسی محبت میں موت عطا فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

خاکپائے مخدوم سمنانی

فقیر ابوالمکرم ڈاکٹر سید محمد اشرف جیلانی

سجادہ نشین درگاہ عالیہ اشرفی، اشرف آباد فردوس کالونی، کراچی

یکم ربیع الاوّل ۱۴۴۷ھ ۲۶ ستمبر ۲۰۲۵ء

https://www.ashrafia.net

میلادِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اکابرِ اُمت کی نظر میں...

حضرت علامہ اسماعیل حقی رحمۃ اللہ علیہ:

حضرت علامہ اسماعیل حقی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں:

ومن تعظیمه عمل المولد اذا لم یکن فیه منکر

''میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کرنا بھی حضور علیہ السلام کی ایک تعظیم ہے جب کہ وہ بدعات (سیئہ) سے خالی ہو''۔(۱)

حضرت امام نصیر الدین المعروف بابن الطباغ رحمۃ اللہ علیہ:

حضرت امام نصیر الدین المعروف بابن الطباغ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ:

''جب کوئی آدمی شبِ میلاد اجتماع، صدقات وخیرات کرے اور ایسی روایات صیحہ کے تذکرے کا انتظام ہو جو آخرت کی یاد کا سبب بنیں اور یہ سب کچھ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت کی خوشی میں ہو تو اس کے جواز میں کوئی شبہ ہی نہیں اور ایسا کرنے والا مستحق اجر وثواب ہوتا ہے، جب اس کا ارادہ ہی محبت اور خوشی ہو''۔(۲)

حضرت شیخ قطب الدین الحنفی رحمۃ اللہ علیہ:

حضرت شیخ قطب الدین الحنفی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ:

۱۲ربیع الاوّل کی رات ہر سال باقاعدہ مسجد حرام میں اجتماع کا اعلان ہوجاتا تھا۔تمام علاقوں سے علماء فقہاء گورنر اور چاروں مذاہب کے قاضی مغرب کی نماز کے بعد مسجد حرام

۱۔روح البیان، علامہ اسماعیل حقی

۲۔سبل الھدیٰ، ص:۴۴۱

https://www.ashrafia.net

میں اکٹھے ہوتے ادائیگی نماز کے بعد سوق اللیل سے گزرتے ہوئے مولد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ مقام جہاں سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت ہوئی، اس کی زیارت کے لیے جاتے ان کے ہاتھوں میں کثیر تعداد میں شمعیں، فانوس اور مشعلیں ہوتیں (گویا وہ مشعل بردار جلوس ہوتا) وہاں لوگوں کا اتنا بڑا اجتماع ہوتا کہ جگہ نہ ملتی، پھر ایک عالم دین وہاں خطاب کرتے تمام مسلمانوں کے لیے دعا ہوتی اور تمام لوگ دوبارہ مسجد حرام میں آجاتے، واپسی پر مسجد میں بادشاہ وقت مسجد حرام اور ایسی محفل کا انتظام کرنے والوں کی دستار بندی کرتا پھر عشاء کی اذان اور جماعت ہوتی، اس کے بعد لوگ اپنے اپنے گھر چلے جاتے۔ یہ اتنا بڑا اجتماع ہوتا کہ دور دراز کے دیہاتوں شہروں حتیٰ کہ جدہ کے لوگ بھی اس محفل میں شریک ہوتے اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت پر خوشی کا اظہار کرتے۔(۱)

اس سے پتا چلتا ہے کہ مکہ معظّمہ کے لوگ سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت کا جشن بڑے اہتمام واحترام سے مناتے تھے اور اس میں علماء وصوفیاء اور عوام کے علاوہ بادشاہ وقت بھی شریک ہوتے تھے۔

حضرت امام جمال الدین الکتانی رحمۃ اللہ علیہ:

حضرت امام جمال الدین الکتانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ:

"آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت کا دن نہایت ہی معظم، مقدس اور محترم ومبارک ہے، آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا وجود مسعود اتباع کرنے والے کے لیے ذریعہ نجات ہے۔جس نے بھی حضور

۱۔ کتاب الاعلام بأعلام بیت اللہ الحرام، ص: ۱۹۶، قطب الدین حنفی

https://www.ashrafia.net

جانِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی آمد پر خوشی کا اظہار کیا، اس نے اپنے آپ کو عذاب جہنم سے محفوظ کرلیا لہٰذا ایسے موقع پر خوشی کا اظہار کرنا اور حسب توفیق خرچ کرنا نہایت ہی مناسب ہے"(۱)

امام جمال الدین الکتانی علیہ الرحمہ کے اس قول سے پتا چلتا ہے کہ جو شخص حضور پرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت کی خوشی مناتا ہے اور اپنی حیثیت کے مطابق اس میں خرچ کرتا ہے یقیناً وہ اپنے آپ کو جہنم سے محفوظ کرتا ہے لہٰذا تمام مسلمانوں کو چاہیے کہ اس بہترین عمل کو اپنائیں اور اس کے ذریعے خیر و برکت حاصل کریں۔

علامہ ابن جوزی علیہ الرحمہ:

علامہ ابن جوزی علیہ الرحمہ نے کثیر کتب تصنیف فرمائیں۔ ان میں سے دو کتابیں میلاد النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے موضوع پر بھی ہیں: (۱) بیان میلاد النبوی ﷺ (۲) مولد العروس ﷺ

میلاد النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق آپ کی رائے ملاحظہ فرمائیں۔ مکہ مکرمہ، مدینہ طیبہ، مصر شام، یمن الغرض شرق یا غرب تمام بلادِ عرب کے باشندے ہمیشہ سے میلاد النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی محفلیں منعقد کرتے آئے ہیں۔ وہ ربیع الاوّل کا چاند دیکھتے تو ان کی خوشی کی انتہاء نہ رہتی۔ چنانچہ ذکر میلاد پڑھنے اور سننے کا خصوصی اہتمام کرتے اور اس کے باعث بے پناہ اجر و کامیابی حاصل کرتے رہے ہیں۔ (۲)

علامہ ابن جوزی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: "اور ہر وہ شخص جو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے میلاد کے باعث

۱۔ سبل الهدیٰ والرشاد فی سیرۃ خیر العباد ﷺ، ص:۳۶۱، امام جمال الدین الکتانی علیہ الرحمہ

۲۔ بیان میلاد النبوی ﷺ، ص:۵۸، ابن جوزی

https://www.ashrafia.net

خوش ہوا۔ اللہ تعالی نے (یہ خوشی) اس کے لیے آگ سے محفوظ رہنے کے لیے حجاب اور ڈھال بنادی اور جس نے میلاد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے ایک درہم خرچ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے لیے شافع ہوں گے اور اللہ تعالیٰ ہر درہم کے بدلہ میں اسے دس درہم عطا فرمائے گا۔ اے امت محمدیہ! تجھے بشارت ہو کہ تو نے دنیا و آخرت میں خیر کثیر حاصل کیا۔ پس جو کوئی احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے میلاد کے لیے کوئی عمل کرتا ہے تو وہ خوش بخت ہے اور وہ خوشی، عزت بھلائی اور فخر کو پالے گا اور جنت کے باغوں میں موتیوں سے مرصع تاج اور سبز لباس پہنے داخل ہوگا۔(۱)

حضرت حافظ شمس الدین الجزری رحمۃ اللہ علیہ (660ھ):

ابولہب کو مرنے کے بعد خواب میں دیکھا گیا تو اس سے پوچھا گیا: اب تیرا کیا حال ہے؟ کہنے لگا: آگ میں جل رہا ہوں تاہم ہر پیر کے دن میرے عذاب میں تخفیف کردی جاتی ہے۔ انگلی سے اشارہ کرتے ہوئے کہنے لگا کہ (ہر پیر کو) میری ان دو انگلیوں کے درمیان سے پانی کا چشمہ نکلتا ہے جسے میں پی لیتا ہوں اور یہ تخفیفِ عذاب میرے لیے اس وجہ سے ہے کہ میں نے ثویبہ کو آزاد کیا تھا جب اس نے مجھے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت کی خوشی کی خبر دی اور اس نے آپ کو دودھ بھی پلایا تھا۔ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت باسعادت کے موقع پر خوشی منانے کے اجر میں اس ابولہب کے عذاب میں بھی تخفیف کردی جاتی ہے جس کی مذمت میں قرآن حکیم میں ایک مکمل سورت نازل ہوئی ہے۔ تو اُمت محمدیہ

۱۔ مولد العروس، ص:۱۱، ابن جوزی

https://www.ashrafia.net

کے اُس مسلمان کو ملنے والے اجر وثواب کا کیا عالم ہوگا جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے میلاد کی خوشی منا تا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت و عشق میں حسب استطاعت خرچ کرتا ہے؟ خدا کی قسم! میرے نزدیک اللہ تعالی ایسے مسلمانوں کو اپنے محبوب کی خوشی منانے کے طفیل اپنی نعمتوں بھری جنت عطا فرمائے گا۔(۱)

آپ مزید لکھتے ہیں: ''محافل میلاد شریف کے خواص میں سے ایک یہ بھی ہے کہ جس سال میلاد منایا جائے اُس سال امن قائم رہتا ہے نیز (یہ عمل) نیک مقصد اور دلی خواہشات کی فوری تکمیل میں بشارت ہے''۔(۲)

حضرت امام ابوشامہ رحمۃ اللہ علیہ (665ھ):

شارح صحیح مسلم امام نووی کے شیخ امام ابوشامہ عبدالرحمٰن بن اسماعیل علیہ الرحمہ اپنی کتاب الباعث علی انکار البدع و الحوادث میں لکھتے ہیں اور اسی (بدعت حسنہ) کے قبیل پر ہمارے زمانے میں اچھی بدعت کا آغاز شہر اربل (خدا تعالی اُسے حفظ وامان عطا کرے) میں کیا گیا ہے۔اس بابرکت شہر میں ہر سال عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے موقع پر اظہار فرحت ومسرت کے لیے صدقات وخیرات کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں۔اس سے جہاں ایک طرف غرباء ومساکین کا بھلا ہوتا ہے وہاں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات گرامی کے ساتھ محبت کا پہلو بھی نکلتا ہے اور پتا چلتا ہے کہ اظہار شادمانی کرنے والے کے دل

۱۔عرف التعریف بالمولد الشریف۔حافظ شمس الدین

۲۔الحاوی للفتاوی،ص:۲۰۶،جلال الدین سیوطی

https://www.ashrafia.net

میں اپنے نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بے حد تعظیم پائی جاتی ہے اوران کی جلالت وعظمت کا تصور موجود ہے۔گویاوہ اپنے رب کا شکرادا کر رہا ہے کہ اس نے بے پایاں لطف واحسان فرمایا کہ اپنے محبوب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو (ان کی طرف) بھیجا جو تمام جہانوں کے لیے رحمت مجسم ہیں اور جمیع انبیاء ورسل پر فضیلت رکھتے ہیں پھر آگے چل کر فرماتے ہیں۔اس نیک عمل کو مستحب گردانا جائے گا اوراس کے کرنے والے کا شکریہ ادا کیا جائے اوراس پر اُس کی تعریف کی جائے گی۔(۱)

حضرت امام ولی الدین ابوزرعہ العراقی رحمۃ اللہ علیہ(826ھ):

امام ولی الدین ابوزرعہ احمد بن عبدالرحیم بن حسین العراقی ایک جلیل القدر محدث وفقیہ تھے اُن سے ایک مرتبہ پوچھا گیا کہ محفل میلا د منعقد کرنا مستحب ہے یا مکروہ؟ یااس کے بارے میں کوئی با قاعدہ حکم موجود ہے جو قابل ذکر ہواوراس کی پیروی کی جاسکتی ہے آپ نے جواب دیا کھانا کھلانا ہر وقت مستحب ہے اگر کسی موقع پر ربیع الاوّل شریف کے مہینے میں ظہور نبوت کی یادگار کے حوالے سے خوشی اور مسرت کے اظہار کا اضافہ کر دیا جائے تو اس سے یہ چیز کتنی بابرکت ہوجائے گی ہم جانتے ہیں کہ اسلاف نے ایسانہیں کیا اور یہ عمل بدعت ہے لیکن اس سے یہ لازم نہیں آتا کہ یہ مکروہ ہو کیوں کہ بہت سی بدعات مستحب ہی نہیں بلکہ واجب ہوتی ہیں۔(۲)

۱۔ الباعث علی انکار البدع والحوادث،ص:۲۳-۲۴،امام ابو شامہ

۲۔ تشنیف الاذان بأسرار الاذان، ص: ۱۳۲،علی بن ابراهیم

https://www.ashrafia.net

امام صاحب کے قول سے ثابت ہوا کہ ربیع الاوّل شریف میں محافل منعقد کرنا مستحب ہے اور باعث خیر و برکت ہے۔

حضرت حافظ شمس الدین محمد الدمشقی رحمۃ اللہ علیہ (846ھ):

حافظ شمس الدین محمد بن ناصر الدین دمشقی علیہ الرحمہ اپنی کتاب مورد الصادی فی مولد الہادی میں لکھتے ہیں: وقد صح ان ابالھب یخفف عنه عذاب النار فی مثل یوم الاثنین لاعتاقه ثویبة مسروراً بمیلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

یہ بات ثابت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت کی خوشی میں ثویبہ کو آزاد کرنے کی وجہ سے ہر سوموار کو ابولہب کے عذاب میں تخفیف کر دی جاتی ہے۔ پھر کچھ اشعار پڑھے جن کا ترجمہ یہ ہے: جب ابولہب جیسا کافر جس کا دائمی ٹھکانہ جہنم ہے اور جس کی مذمت میں قرآن مجید کی پوری سورت (تبت یدا) نازل ہوئی۔ باوجود اس کے جب سوموار کا دن آتا ہے تو احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت کی خوشی میں ہمیشہ سے اس کے عذاب میں تخفیف کر دی جاتی ہے۔ پس کیا خیال ہے اس بندے کے بارے میں جس نے تمام عمر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت کا جشن منانے میں گزاری اور توحید کی حالت میں اُسے موت آئی۔ (۱)

حافظ ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ (852ھ):

شارع صحیح البخاری حافظ شہاب الدین ابو الفضل احمد بن علی بن حجر عسقلانی علیہ الرحمہ نے میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شرعی حیثیت پر واضح طور پر تحقیق کی ہے اور یوم میلاد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

۱۔ مورد الصاوی فی مولد الہادی، حافظ شمس الدین محمد الدمشقی

منانے کی اباحت پر دلیل قائم کی ہے۔شیخ الاسلام حافظ العصر ابوالفضل ابن حجر علیہ الرحمہ سے میلاد شریف کے عمل کے حوالے سے پوچھا گیا تو انہوں نے اس کا جواب کچھ یوں دیا: مجھے میلاد شریف کے بارے میں اصل تخریج کا پتا چلا ہے۔''صحیحین'' سے ثابت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم مدینہ تشریف لائے تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے یہود کو عاشورہ کے دن روزہ رکھتے ہوئے پایا۔آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے پوچھا: ایسا کیوں کرتے ہو؟ اس پر وہ عرض کناں ہوئے کہ اس دن اللہ تعالی نے فرعون کوغرق کیا اور موسیٰ علیہ الرحمہ کونجات دی سو ہم اللہ کی بارگاہ میں شکر بجالانے کے لیے اس دن کا روزہ رکھتے ہیں۔اس حدیث مبارکہ سے ثابت ہوا کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے کسی احسان وانعام کے عطا ہونے یا کسی مصیبت کے ٹل جانے پر کسی معین دن میں اللہ تعالی کا شکر بجالانا اور ہر سال اس دن کی یاد تازہ کرنا مناسب تر ہے۔اللہ تعالی کا شکر،نماز وسجدہ، روزہ صدقہ اور تلاوت قرآن ودیگر عبادات کے ذریعہ بجالایا جاسکتا ہے۔(۱)

حضرت امام شمس الدین السخاوی رحمۃ اللہ علیہ (902ھ):

امام شمس الدین محمد بن عبد الرحمٰن سخاوی علیہ الرحمہ اپنے فتاوی میں میلاد النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم منانے کے بارے میں فرماتے ہیں:

محفل میلاد النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم قرون ثلاثہ کے بعد صرف نیک مقصد کے لیے شروع ہوئی اور جہاں تک اس کے انعقاد میں نیت کا تعلق ہے تو وہ اخلاص پر مبنی تھی پھر ہمیشہ سے جملہ

۱۔فتح الباری، علامہ ابن حجر عسقلانی

https://www.ashrafia.net

اہل اسلام تمام تر ممالک اور بڑے بڑے شہروں میں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت باسعادت کے مہینے میں محافل میلاد منعقد کرتے چلے آ رہے ہیں اور اس کے معیار اور عزت وشرف کو عمدہ ضیافتوں اور خوبصورت طعام گاہوں (دسترخوانوں) کے ذریعے برقرار رکھا۔ اب بھی ماہ میلاد کی راتوں میں طرح طرح کے صدقات وخیرات دیتے ہیں اور خوشیوں کا اظہار کرتے ہیں اور زیادہ سے زیادہ نیکیاں کرتے ہیں۔ بلکہ جوں ہی میلاد النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم قریب آتا ہے خصوصی اہتمام شروع کر دیتے ہیں اور اس ماہ مقدس کی برکات اللہ تبارک وتعالیٰ کے بہت بڑے فضل عظیم کی صورت میں ان پر ظاہر ہوتی ہیں۔(۱)

اور یہ حقیقت ہے کہ محفل میلاد النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی برکتیں اور رحمتیں ظاہر ہوتی ہیں اور پورا سال امن وسلامتی میں گزرتا ہے۔

حضرت امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ (911ھ):

امام جلال الدین سیوطی جلیل القدر محقق اور امام گزرے ہیں آپ نے میلاد النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں تحقیق کر کے اپنی رائے دی ہے جو ہمارے لیے یقیناً سند کا درجہ رکھتی ہے جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت پر خوشی نہیں منانی چاہیے اس لیے کہ وصال کی تاریخ بھی وہی ہے امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کی اس تحریر میں ان کا رد ہے اب ان کی رائے ملاحظہ فرمایئے رسول معظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا میلاد منانا جو کہ اصل میں لوگوں کے جمع ہو کر بہ قدر سہولت قرآن خوانی کرنے اور ان روایات کا تذکرہ کرنے

۱۔ المورد الروی فی مولد النبی و نسبہ الطاہر، ص: ۱۲-۱۳، ملا علی قاری

https://www.ashrafia.net

سے عبارت ہے جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں منقول ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت مبارکہ کے معجزات اور خارق العادت وواقعات کے بیان پر مشتمل ہوتا ہے۔ پھر اس کے بعد ان کی ضیافت کا اہتمام کیا جاتا ہے اور تناول ماحضر کرتے ہیں اور وہ اس بدعت حسنہ میں کسی اضافہ کے بغیر لوٹ جاتے ہیں اور اس اہتمام کے کرنے والے کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعظیم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے میلاد پر اظہار فرحت ومسرت کی بناء پر ثواب سے نوازا جاتا ہے۔ بے شک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت باسعادت ہمارے لیے نعمت عظمی ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال ہمارے لیے سب سے بڑی تکلیف ہے۔ تاہم شریعت نے نعمت پر اظہار تشکر کا حکم دیا ہے اور تکلیف پر صبر وسکون کرنے اور اسے چھپانے کا حکم دیا ہے۔ اسی لیے شریعت نے ولادت کے موقع پر عقیقہ کا حکم دیا ہے اور یہ بچے کے پیدا ہونے پر اللہ کا شکر اور ولادت کی خوشی کے اظہار کی ایک صورت ہے، لیکن موت کے وقت جانور ذبح کرنے جیسی کسی چیز کا حکم نہیں دیا بلکہ نوحہ اور جزع وغیرہ سے بھی منع کر دیا ہے۔ لہٰذا شریعت کے قواعد کا تقاضا ہے کہ ماہ ربیع الاول میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت با سعادت پر خوشی کا اظہار کیا جائے نہ کہ وصال کی وجہ سے غم۔ (۱)

حضرت امام شہاب الدین ابوالعباس قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ (923ھ):

صاحب ارشاد الساری لشرح صحیح بخاری امام شہاب الدین ابو العباس احمد بن ابی بکر قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منانے کے متعلق لکھتے ہیں:

۱۔ حسن المقصد فی عمل المولد، ص: ۴۱، جلال الدین سیوطی

https://www.ashrafia.net

ابولہب کو مرنے کے بعد خواب میں دیکھا گیا اور اس سے پوچھا گیا: اب تیرا کیا حال ہے؟ پس اُس نے کہا: آگ میں جل رہا ہوں تاہم ہر پیر کے دن میرے عذاب میں تخفیف کر دی جاتی ہے اور انگلی کے اشارے سے کہنے لگا کہ۔ میری ان دو انگلیوں کے درمیان سے پانی کا چشمہ نکلتا ہے جسے میں پی لیتا ہوں اور یہ تخفیف عذاب میرے لیے اس وجہ سے ہے کہ میں نے ثویبہ کو آزاد کیا تھا جب اس نے مجھے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت کی خوشخبری دی اور اس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دودھ بھی پلایا تھا۔ آپ کہتے ہیں: پس جب حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت باسعادت کے موقع پر خوشی منانے کے اجر میں اُس ابولہب کے عذاب میں تخفیف کر دی جاتی ہے جس کی مذمت میں قرآن حکیم میں ایک مکمل سورت نازل ہوئی ہے تو امت محمدیہ کے اُس توحید پرست مسلمان کو ملنے والے اجر و ثواب کا کیا عالم ہوگا۔ جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے میلاد کی خوشی مناتا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت و عشق میں حسب استطاعت خرچ کرتا ہے؟ خدا کی قسم! میرے نزدیک اللہ تعالی ایسے مسلمان کو اپنے حبیب مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشی منانے کے طفیل اپنے بے پناہ فضل کے ساتھ اپنی نعمتوں بھری جنت عطا فرمائے گا۔ ہمیشہ سے اہل اسلام حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت باسعادت کے مہینے میں محافل میلاد منعقد کرتے آرہے ہیں وہ دعوتوں کا اہتمام کرتے ہیں اور اس ماہ ربیع الاوّل کی راتوں میں صدقات و خیرات کی تمام ممکنہ صورتیں بروئے کار لاتے ہیں اظہار مسرت اور نیکیوں میں کثرت کرتے ہیں اور میلاد شریف کے چرچے کیے جاتے ہیں ہر مسلمان میلاد شریف کی برکات سے بہر طور

https://www.ashrafia.net

فیضیاب ہوتا ہے۔ محافل میلاد شریف کے مجربات میں سے ایک یہ بھی ہے کہ جس سال میلاد منایا جائے اُس سال امن قائم رہتا ہے، نیز (یہ عمل) نیک مقاصد اور دلی خواہشات کی فوری تکمیل میں بشارت ہے۔ پس اللہ تعالی اس شخص پر رحم فرمائے جس نے ماہ میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی راتوں کو بھی طور عید منا کر اس کی شدت مرض میں اضافہ کیا جس کے دل میں بغض رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے سبب پہلے ہی خطرناک بیماری ہے۔(۱)

حضرت امام قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ کی اس عبارت سے ثابت ہوا کہ حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ولادت باسعادت کی خوشی منانا اور اس خوشی میں ذکر پاک کی محافل منعقد کرنا صدقات و خیرات کرنا نہ صرف جائز ہے بلکہ مستحسن فعل ہے اور اہل اسلام ہمیشہ ہی سے ربیع الاوّل شریف میں یہ امور انجام دیتے آئے ہیں۔

حضرت امام ابن حجر ہیتمی المکی رحمۃ اللہ علیہ (973ھ):

امام احمد بن محمد بن علی بن حجر ہیتمی مکی علیہ الرحمہ سے پوچھا گیا کہ فی زمانہ منعقد ہونے والی محافلِ میلاد اور محافل اذکار سنت ہیں یا نفل یا بدعت؟ تو انہوں نے جواب دیا: ہمارے ہاں میلاد و اذکار کی جو محفلیں منعقد ہوتی ہیں وہ زیادہ تر نیک کاموں پر مشتمل ہوتی ہیں مثلاً ان میں صدقات دیئے جاتے ہیں (یعنی غرباء کی امداد کی جاتی ہے) ذکر کیا جاتا ہے حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود و سلام پڑھا جاتا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی مدح کی جاتی ہے۔ ابن حجر ہیتمی مکی نے میلاد شریف پر ''مولد النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم'' نامی ایک رسالہ بھی تالیف کیا ہے اس میں

۱۔ المواھب اللدنیہ، ص: ۱۴۷، امام قسطلانی

https://www.ashrafia.net

آپ لکھتے ہیں: سب سے پہلے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا ابولہب کی کنیز ثویبہ نے آپ کو دودھ پلایا تھا۔ جب اُس ثویبہ نے اُسے (ابولہب کو) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت کی خوشخبری سنائی تو اس نے اُسے آزاد کر دیا۔ پس اللہ تعالی نے ہر سوموار کی رات ابولہب کے عذاب میں تخفیف کر دی اس لیے کہ اس نے حبیب خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت کا سن کر خوشی کا اظہار کیا تھا۔(۱)

حضرت امام محمد بن جاراللہ بن ظہیرہ حنفی رحمۃ اللہ علیہ (986ھ):

حضرت امام جمال الدین محمد جاراللہ بن محمد نورالدین بن ظہیرہ حنفی رحمۃ اللہ علیہ ربیع الاوّل شریف میں اہل مکہ کا معمول بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں ہر سال مکہ مکرمہ میں بارہ ربیع الاوّل کی رات اہل مکہ کا یہ معمول تھا کہ قاضی مکہ جو کہ شافعی ہیں۔ مغرب کی نماز کے بعد لوگوں کے ایک جم غفیر کے ساتھ مولد شریف کی زیارت کے لیے جاتے ہیں۔ ان لوگوں میں تینوں مذاہب فقہ کے قاضی اکثر فقہاء فضلاء اور اہل شہر ہوتے ہیں جن کے ہاتھوں میں فانوس اور بڑی بڑی شمعیں ہوتی ہیں وہاں جا کر مولد شریف کے موضوع پر خطبہ دینے کے بعد بادشاہ وقت امیر مکہ اور شافعی قاضی کے لیے (منتظم ہونے کی وجہ سے) دعا کی جاتی ہے۔ پھر وہاں سے نماز عشاء سے تھوڑا پہلے مسجد حرام میں آجاتے ہیں اور صاحبان فراش کے قبہ کے مقابل مقام ابراہیم کے پیچھے بیٹھتے ہیں بعد ازاں دعا کرنے والا کثیر فقہاء اور قضاۃ کی موجودگی میں دعا کا کہنے والوں کے لیے خصوصی دعا

۱۔ مولد النبی ﷺ، ابن حجر هیتمی الملکی

https://www.ashrafia.net

کرتا ہے اور پھر عشاء کی نماز ادا کرنے کے بعد سارے وداع ہو جاتے ہیں۔ (مصنف فرماتے ہیں کہ) مجھے علم نہیں کہ یہ سلسلہ کس نے شروع کیا اور بہت سے ہم عصر مورخین سے پوچھنے کے باوجود اس کا پتا نہیں چل سکا۔ (۱)

حضرت ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ (1014ھ):

حضرت ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ جلیل القدر محدث گزرے ہیں آپ نے میلاد النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے موضوع پر ایک عظیم الشان کتاب المورد الروی فی مولد النبی او نسبہ الطاہر تحریر فرمائی ہے، میلاد النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے متعلق آپ کی رائے ملاحظہ فرمایئے:

''فرمان باری تعالی بے شک تمہارے پاس ایک باعظمت رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے میں یہی خبر واشارہ ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی تشریف آوری کے وقت کی تعظیم بجا لائی جائے اور یہ اس لیے ضروری ہے کہ اظہار تشکر میں مذکورہ صورتوں میں اکتفاء کیا جائے جہاں تک سماع اور کھیل کود کا تعلق ہے تو کہنا چاہیے کہ اس میں سے جو مباح اور جائز ہے اور اس دن کی خوشی میں ممدوح ومعاون ہے تو اُسے میلاد کا حصہ بنا لینے میں کوئی حرج نہیں ہے اور جو حرام ومکروہ ہے اس سے منع کیا جائے۔ یونہی جس میں اختلاف ہے بلکہ ہم تو اس مہینے میں تمام شب وروز میں یہ عمل جاری رکھتے ہیں جیسا کہ ابن جماعہ نے فرمایا: ہمیں یہ بات پہنچی ہے کہ زاہد، قدوۃ معمر ابو اسحاق ابراہیم بن عبدالرحیم بن ابراہیم بن جماعہ جب مدینۃ النبی اُس کے ساکن پر افضل ترین درود اور

۱۔ الجامع الطیف فی فضل مکہ اھلھا و بناء البیت الشریف، ابن ظہیرہ حنفی

https://www.ashrafia.net

کامل ترین سلام ہو۔ میں تجھے تو میلا د النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے موقع پر کھانا تیار کر کے لوگوں کو کھلاتے اور فرماتے: اگر میرے بس میں ہوتا تو پورا مہینہ ہر روز محفلِ میلاد کا اہتمام کرتا میں کہتا ہوں: جب میں ظاہری دعوت وضیافت سے عاجز ہوں تو یہ اوراق میں نے لکھ دیئے تا کہ میری طرف سے معنوی ونوری ضیافت ہو جائے جو زمانے کے صفحات پر ہمیشہ باقی رہے۔ محض کئی سال یا مہینے کے ساتھ ہی خاص نہ ہو اور میں نے اس کتاب کا نام المورد الروی فی مولد النبی رکھا ہے۔

دوسرے مقام پر لکھتے ہیں:

اور ابولہب کو مرنے کے بعد خواب میں دیکھا گیا تو اس سے پوچھا گیا: اب تیرا کیا حال ہے؟ پس اس نے کہا: آگ میں جل رہا ہوں تاہم ہر پیر کے دن (میرے عذاب میں) تخفیف کر دی جاتی ہے اور انگلیوں سے اشارہ کرتے ہوئے کہنے لگا میری ان دو انگلیوں کے درمیان سے پانی کا چشمہ نکلتا ہے (جسے میں پی لیتا ہوں) اور یہ (تخفیف عذاب میرے لیے) اس وجہ سے ہے کہ میں نے ثویبہ کو آزاد کیا تھا جب اس نے مجھے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت کی خوشخبری دی اور اس نے آپ کو دودھ بھی پلایا تھا۔

ابن جوزی کہتے ہیں پس نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت باسعادت کے موقع پر خوشی منانے کے اجر میں جب اس ابولہب کے عذاب میں بھی تخفیف کر دی جاتی ہے جس کی مذمت میں قرآن حکیم میں ایک مکمل سورت نازل ہوئی ہے تو امت محمدیہ کے اس توحید پرست مسلمان کو ملنے والا اجر وثواب کا کیا عالم ہوگا جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت وعشق میں حسب

https://www.ashrafia.net

استطاعت خرچ کرتا ہے؟ خدا کی قسم! میرے نزدیک اللہ تعالی ایسے مسلمان کو اپنے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خوشی منانے کے طفیل اپنے بے پناہ فضل کے ساتھ اپنی نعمتوں بھری جنت عطا فرمائے گا حضرت ملا علی قاری کی رائے سے پتا چلتا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی باسعادت پر خوشی منانا اور اظہار تشکر کرنا صحیح روایات کے ساتھ ذکر ولادت کرنا یہ سب امور مستحب اور باعث خیر و برکت ہیں۔(۱)

حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ (1034ھ):

امام ربانی شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ اپنے مکتوبات میں فرماتے ہیں:

''اچھی آواز میں قرآن کریم کی تلاوت کرنے قصیدے اور منقبتیں پڑھنے میں کیا حرج ہے؟ ممنوع تو صرف یہ ہے کہ قرآن مجید کے حروف کو تبدیل و تحریف کیا جائے اور الحان کے طریق سے آواز پھیرنا اور اس کی مناسب تالیاں بجانا جو کہ شعر میں بھی ناجائز ہیں اگر ایسے طریقے سے مولود پڑھیں کہ قرآنی کلمات میں تحریف واقع نہ ہو اور قصائد پڑھنے میں مذکورہ ممنوعہ امر نہ پائے جائیں تو پھر کون سا عمل مانع ہے۔(۲)

شیخ محقق حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ (1052ھ):

اپنے وقت کے عظیم محدث و محقق حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی علیہ الرحمہ اپنی کتاب ماثبت من السنہ میں میلاد النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق فرماتے ہیں:

۱۔ المورد الروی فی مولد النبی ﷺ ونسبہ الطاہر، ص:۴۲-۴۳، ملا علی قاری

۲۔ مکتوبات، مکتوب نمبر:۷۲، مجدد الف ثانی

https://www.ashrafia.net

''اور ہمیشہ سے مسلمانوں کا یہ دستور رہا ہے کہ ربیع الاوّل میں میلاد کی محفلیں منعقد کرتے ہیں دعوتیں کرتے ہیں اس کی راتوں میں صدقات وخیرات اور خوشی کے اظہار کا اہتمام کرتے ہیں ان کی کوشش یہ ہوتی ہے کہ ان دنوں میں زیادہ سے زیادہ نیک کام کریں۔اس موقع پر وہ ولادت باسعادت کے واقعات بھی بیان کرتے ہیں میلاد شریف منانے کے خصوصی تجربات میں محافل میلاد منعقد کرنے والے سال بھر امن وعافیت میں رہتے ہیں اور یہ مبارک عمل ہر نیک مقصد میں جلد کامیابی کی بشارت کا سبب بنتا ہے۔اللہ تعالیٰ اُس پر رحمتیں نازل فرماتا ہے جو میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی شب بطور عید مناتا ہے اور جس (بدبخت) کے دل میں عناد اور دشمنی کی بیماری ہے وہ اپنی دشمنی میں اور زیادہ سخت ہو جاتا ہے''(۱)

اسی کتاب کے صفحہ نمبر ۸۷ پر فرماتے ہیں کہ:

''شب میلاد مبارک لیلۃ القدر سے بلاشبہ افضل ہے۔اس لیے کہ میلاد کی رات خود حضور جانِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ظہور کی رات ہے اور شب قدر حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو عطا کی گئی ہے اور ظاہر ہے کہ جس رات کو ذات مقدسہ سے شرف ملا وہ ضرور اس رات سے افضل قرار پائے گی جو حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو دیئے جانے کی وجہ سے شرف والی چیز ہے لیلۃ القدر نزول ملائکہ کی وجہ سے مشرف ہوئی اور لیلۃ المیلاد بنفس نفیس حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ظہور مبارک سے شرف یاب ہوئی اور اس لیے بھی کہ لیلۃ القدر میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی امت پر احسان ہے اور لیلۃ المیلاد میں تمام موجودات عالم پر اللہ تعالیٰ نے فضل واحسان فرمایا کیونکہ حضور

۱۔ ماثبت من السنہ، ص:۶۰،عبد الحق محدث دھلوی

https://www.ashrafia.net

جانِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم رحمت اللعالمین ہیں جن کی وجہ سے اللہ تعالی نے نعمتیں تمام خلائق اہل سموات والارض پر عام کردیں۔(۱)

حضرت شاہ عبدالرحیم دہلوی رحمۃ اللہ علیہ(1131ھ):

قطب الدین احمد شاہ ولی اللہ محدث دہلوی (1174ھ) کے والد گرامی حضرت شاہ عبدالرحیم دہلوی فرماتے ہیں میں ہرسال حضور کے میلاد کے موقع پر کھانے کا اہتمام کرتا تھا لیکن ایک سال بوجہ عسرت شاندار کھانے کا اہتمام نہ کرسکا تو میں نے کچھ بھنے ہوئے چنے لے کر میلاد کی خوشی میں لوگوں میں تقسیم کردیئے۔رات کو میں نے خواب میں دیکھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے سامنے وہی چنے رکھے ہوئے ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم خوش وخرم تشریف فرما ہیں۔(۲)

برصغیر میں ہر مسلک اور طبقہ فکر میں یکساں مقبول اور مستند ہستی شاہ ولی اللہ محدث دہلوی علیہ الرحمہ کا اپنے والد گرامی کا یہ عمل اور خواب بیان کرنا اس کی صحت اور حسبِ استطاعت میلاد شریف منانے کا جواز ثابت کرتا ہے۔

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ(1174ھ):

ہندوستان کے مشہور محدث حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی علیہ الرحمہ میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے قائل تھے آپ خود بھی ان محافل میں شریک ہوتے تھے ایک مرتبہ آپ مکہ معظّمہ تشریف

۱۔ ماثبت من السنہ، ص:۶۰، عبد الحق محدث دہلوی

۲۔ الدر الثمین فی مبشرات النبی الامین ﷺ، شاہ ولی اللہ محدث دہلوی

https://www.ashrafia.net

لے گئے وہاں ایک محفل میلاد میں شریک ہوئے، اس محفل کا حال بیان کرتے ہیں اس سے پہلے میں مکہ مکرمہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت باسعادت کے دن ایک ایسی میلاد کی محفل میں شریک ہوا جس میں لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ اقدس میں ہدیہ درود وسلام عرض کررہے تھے اور وہ واقعات بیان کررہے تھے جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت کے موقع پر ظاہر ہوئے اور جن کا مشاہدہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت سے پہلے ہوا۔ اچانک میں نے دیکھا اس محفل پر انوار وتجلیات کی برسات شروع ہوگئی میں نہیں کہتا کہ میں نے یہ منظر صرف جسم کی آنکھ سے دیکھا تھا نہ یہ کہتا ہوں کہ فقط روحانی نظر سے دیکھا تھا اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ ان دو میں سے کون سا معاملہ تھا۔ بہرحال میں نے ان انوار میں غور وخوض کیا تو مجھ پر یہ حقیقت منکشف ہوئی کہ یہ انوار ان ملائکہ کے ہیں جو ایسی مجالس اور مشاہد میں شرکت پر مامور ومقرر ہوتے ہیں۔ میں نے دیکھا کہ انوار ملائکہ کے ساتھ ساتھ انوار رحمت کا نزول بھی ہورہا ہے۔(۱)

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی علیہ الرحمہ کے اس قول سے کئی امور ثابت ہوئے ایک یہ کہ مکہ معظّمہ میں محافل میلاد منعقد ہوتی تھیں اور اہل مکہ باقاعدہ ان محافل میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت باسعادت کا ذکر کرتے تھے اور درود وسلام کا نذرانہ بھی پیش ہے کرتے تھے دوسری بات یہ ثابت ہوئی کہ محفل میلاد میں انوار وتجلیات کی بارش ہوتی ہے جسے اہل نظر ہی دیکھ سکتے ہیں۔ جس طرح کے حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے دیکھا۔

۱۔ الدر الثمین فی مبشرات النبی الامین ﷺ، شاہ ولی اللہ محدث دھلوی

https://www.ashrafia.net

نیز اس سے یہ بھی ثابت ہوا کہ جہاں محفل میلاد منعقد ہوتی ہے وہاں فرشتے بھی نازل ہوتے ہیں اور ذکر مبارک سنتے ہیں۔

بعض مخالفین یہ کہتے ہیں کہ اس زمانے میں عرب میں میلاد کی محافل منعقد نہیں ہوتی تھی۔ حالانکہ یہ بات بالکل غلط ہے یہ فقیر 2006ء میں رمضان المبارک کے پہلے عشرے میں عمرے کے لیے گیا جب مدینہ طیبہ حاضری ہوئی تو وہاں مدینہ طیبہ کے سادات کے ہاں محفل میلاد میں شریک ہوا۔ جس میں تلاوت، نعت اور پھر بیان ہوا اور آخر میں سلام بالقیام ہوا یہ محفل سحری سے کچھ دیر قبل اختتام پذیر ہوئی اس محفل میں پیر خلیل الرحمن چشتی، ڈاکٹر رضوان مدنی اور دیگر حضرات نے شرکت کی۔ سادات نے بتایا کہ ہم صرف ربیع الاوّل ہی نہیں بلکہ ہر مہینے اور ہر ہفتے محفل میلاد منعقد کرتے ہیں وہ سب صحیح العقیدہ اہلسنت تھے۔

حضرت شاہ احمد سعید مجددی دہلوی رحمۃ اللہ علیہ (1277ھ):

حضرت شاہ احمد سعید مجددی دہلوی علیہ الرحمہ (1860ء) ہندوستان کی معروف علمی وروحانی شخصیت تھے انہوں نے مدینہ منورہ میں وفات پائی اور سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے پہلو میں مدفون ہیں۔ آپ اپنے رسالہ اثبات المولد و القیام میں لکھتے ہیں: "ہمارے نبی و آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے میلاد شریف کے دلائل کے بارے میں پوچھنے والے علماء! جان لو کہ محفل میلاد شریف ایسی آیات وصحیح احادیث کے بیان پر مشتمل ہوتی ہیں جن میں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی کمال شان پر دلالت ہوتی ہے اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت باسعادت معراج

https://www.ashrafia.net

معجزات اور وصال کے واقعات کا بیان ہوتا ہے۔آپ ﷺ کا ذکر کرنا ہمیشہ سے بزرگان دین کی سنت رہی ہے اور صرف غافلین نے آپ ﷺ کے ذکر سے غفلت برتی ہے۔پس تمہارا انکار ہٹ دھرمی پر مبنی ہے۔(۱)

حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ(1317ھ):

''علمائے دیوبند کے پیر ومرشد حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ میلاد النبی ﷺ کے متعلق فرماتے ہیں:'' مولد شریف تمام اہل حرمین کرتے ہیں اسی قدر ہمارے واسطے حجت کافی ہے اور حضرت رسالت پناہ کا ذکر کیسے مذموم ہوسکتا ہے۔البتہ جو زیادتیاں لوگوں نے اختراع کی ہیں نہ چاہیں اور قیام کے بارے میں کچھ نہیں کہتا۔ہاں مجھ کو ایک کیفیت قیام میں حاصل ہوتی ہے''۔(۲)

وہ مزید لکھتے ہیں:

''ہمارے علماء مولد شریف میں بہت تنازعہ کرتے ہیں تاہم علماء جواز کی طرف بھی گئے ہیں۔جب صورت جواز کی موجود ہے پھر کیوں ایسا تشدد کرتے ہیں؟اور ہمارے واسطے اتباع حرمین کافی ہے البتہ وقت قیام کے اعتقاد تولد کا نہ کرنا چاہیے۔اگر اہتمام تشریف آوری کا کیا جائے تو مضائقہ نہیں کیوں کہ عالم خلق مقید بازمان ومکان ہے لیکن عالم امر دونوں سے پاک ہے۔پس قدم رنجہ فرمانا ذات بابرکات کا بعید نہیں۔(۳)

۱۔ اثبات المولد والقیام ،شاہ احمد سعید مجددی دھلوی

۲۔شمائم امدادیہ،ص:۲۷،حاجی امداد اللہ مہاجر مکی

۳۔شمائم امدادیہ،ص:۲۷،حاجی امداد اللہ مہاجر مکی

https://www.ashrafia.net

ایک دوسرے مقام پر فرماتے ہیں: ''فقیر کا مشرب یہ ہے کہ محفل مولد میں شریک ہوتا ہوں بلکہ برکات کا ذریعہ سمجھ کر ہر سال منعقد کرتا ہوں اور قیام میں لطف اور لذت پاتا ہوں''۔

ایک جگہ لکھتے ہیں:

''رہا یہ عقیدہ کہ مجلس مولود میں حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رونق افروز ہوتے ہیں تو اس عقیدے کو کفر وشرک کہنا حد سے بڑھنا ہے۔ یہ بات عقلاً ونقلاً ممکن ہے بلکہ بعض مقامات پر واقع بھی ہو جاتی ہے۔ اگر کوئی یہ شبہ کرے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کیسے علم ہوا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کئی جگہ کیسے تشریف فرما ہوئے؟ تو یہ شبہ نہیں بہت کمزور شبہ ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علم وروحانیت کی وسعت کے آگے جو صحیح روایات سے اور اہل کشف کے مشاہدے سے ثابت ہے(۱)

حضرت امام یوسف بن اسماعیل نبہانی رحمۃ اللہ علیہ (1350ھ):

عالم عرب کے معروف محدث وسیرت نگار امام یوسف بن اسماعیل بن یوسف نبہانی علیہ الرحمہ نے حجۃ اللہ علی العالمین فی معجزات سید المرسلین میں اجتماع الناس لقراءۃ قصۃ مولد النبی ﷺ کے عنوان سے ایک فصل قائم کی ہے۔ اس میں انہوں نے میلاد شریف کے بارے میں مختلف ائمہ وعلماء کے اقوال نقل کرتے ہوئے ثابت کیا ہے کہ محفل میلاد شریف کا انعقاد صحیح اور مطلوب عمل ہے۔(۲)

۱۔ کلیاتِ امدادیہ، حاجی امداد اللہ مہاجر مکی

۲۔ حجۃ اللہ علی العالمین فی معجزات سید المرسلین ﷺ، امام نبہانی

https://www.ashrafia.net

ایک دوسری کتاب الانوار المحمدیۃ من المواھب اللدنیۃ میں امام نبہانی لکھتے ہیں:

''اور شب میلاد شب قدر سے افضل ہے اور آپ مکہ کے اس گھر میں پیدا ہوئے جو محمد بن یوسف کی ملکیت ہے اور ابولہب کی باندی ثویبہ نے آپ کو دودھ پلایا اور جب اس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیدائش کی خبر سنائی تو ابولہب نے اسے آزاد کردیا اور ابولہب کو مرنے کے بعد خواب میں دیکھا گیا تو اس سے پوچھا گیا: اب تیرا کیا حال ہے؟ پس اس نے کہا: آگ میں جل رہا ہوں، تاہم ہر پیر کے دن میرے عذاب میں تخفیف کردی جاتی۔(۱)

حضرت قطب ربانی سید محمد طاہر اشرفی الجیلانی رحمۃ اللہ علیہ (1381ھ):

خانوادۂ اشرفیہ کی جلیل القدر شخصیت قطب ربانی ابومخدوم شاہ سید محمد طاہر اشرف الاشرفی الجیلانی رحمۃ اللہ علیہ ہر سال حضور جانِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت کی خوشی میں محفل میلاد منعقد کرتے اور اس میں صحیح روایات کے ساتھ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر خیر کرتے تھے جس وقت آپ قدس سرہ حضور سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت مبارک کا بیان کرتے تو سامعین پر ایک عجیب کیفیت طاری ہوتی اور محفل میں موجود ہر فرد کی آنکھیں اشکبار ہوجاتیں۔ محفل کے اختتام پر آپ قدس سرہ خود ہی سلام پڑھتے اور پھر آخر میں مسلمانانِ عالم کے لیے دعا فرماتے۔ حضرت قطبِ ربانی قدس سرہ اکثر فرمایا کرتے تھے کہ: ''جہاں محفل میلاد منعقد ہوتی ہے وہاں رحمتیں برکتیں نازل ہوتی ہیں اور پریشانیاں و مصیبتیں دور ہوتی ہیں، لہٰذا مسلمانوں کو چاہیے کہ اپنے گھروں میں محفل میلاد کا انعقاد کریں''۔(۲)

۱۔ الانوار المحمدیہ، امام نبہانی

۲۔ سوانح قطب ربانی، اشرف المشائخ سید احمد اشرف جیلانی

https://www.ashrafia.net

حضرت اشرف المشائخ سید احمد اشرف الاشرفی الجیلانی رحمۃ اللہ علیہ (1426ھ):

سلسلہ اشرفیہ کی عظیم علمی وروحانی شخصیت اشرف المشائخ ابومحمد شاہ سید احمد اشرف الاشرفی الجیلانی علیہ الرحمہ اپنے اسلاف کے نقش قدم پر چلتے ہوئے ہمیشہ ربیع الاوّل شریف میں محافل میلاد کا انعقاد فرماتے تھے۔ آپ درگاہ عالیہ اشرفیہ، اشرف آباد، فردوس کالونی کراچی میں شب ِمیلاد یعنی بارہویں شب میں شب بیداری کا اہتمام فرمایا کرتے۔ جس میں درود شریف کا ختم ہوتا، نعت خوانی ہوتی، پھر آپ علیہ الرحمہ میلاد شریف پر بیان فرماتے اور رات کے آخری پہر (یعنی وقت ولادت) سب حاضرین باادب کھڑے ہو کر صلوٰۃ وسلام کا نذرانہ پیش کرتے محفل کے اختتام پر آپ دعا فرماتے پھر لنگر شریف کا اہتمام ہوتا۔ آپ نے 2005ء میں وصال فرمایا، آپ علیہ الرحمہ کا جاری کردہ یہ معمول الحمدللہ! آج بھی جاری ہے

حضرت مفتی محمد مظہر اللہ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ:

حضرت مفتی محمد مظہر اللہ صاحب دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

”میلاد خوانی کے لیے شرط یہ ہے کہ صحیح روایات کے ساتھ ہو اور بارہویں شریف میں جلوس نکالنا بہ شرط یہ کہ اس میں کسی فعل ممنوع کا ارتکاب نہ ہو یہ دونوں جائز ہیں۔ ان کو ناجائز کہنے کے لیے دلیل شرعی ہونی چاہیے، مانعین کے پاس اس کی ممانعت کی کیا دلیل ہے؟ یہ کہنا کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اس طور سے میلاد خوانی کی نہ جلوس نکالا مخالفت کی دلیل نہیں بن سکتی کہ کسی جائز امر کو کسی کا نہ کرنا اس کو ناجائز نہیں کرسکتا۔ (۱)

۱۔ فتاویٰ مظہری، ص: ۴۳۲-۴۳۵، مفتی مظہر اللہ دہلوی

https://www.ashrafia.net

میلادِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے متعلق اکابرِ اُمت کی آراء پیش کرنے کے بعد مناسب معلوم ہوتا ہے کہ معترضین کے علماء کی آراء بھی پیش کر دی جائیں تا کہ وہ سمجھ لیں کہ ہمارے بڑے بھی یہ کرتے تھے اور اِسے جائز سمجھتے تھے۔

شیخ ابن تیمیہ (768ھ):

علامہ تقی الدین احمد بن عبد الحلیم بن عبد السلام ابن تیمیہ نے اپنی کتاب میں لکھا:

''اور اسی طرح ان امور پر (ثواب دیا جاتا ہے) جو بعض لوگ ایجاد کر لیتے ہیں۔ میلادِ عیسیٰ میں نصاریٰ سے مشابہت کے لیے یا نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی محبت اور تعظیم کے لیے اور اللہ تعالیٰ انہیں اس محبت اور اجتہاد پر ثواب عطا فرماتا ہے نہ کہ بدعت پر ان لوگوں کو جنہوں نے یوم میلاد النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کو بطور عید اپنایا''۔

اسی کتاب میں دوسری جگہ لکھا:

میلاد شریف کی تعظیم اور اسے شعار بنا لینا بعض لوگوں کا عمل ہے اور اس میں اس کے لیے اجرِ عظیم بھی ہے کیوں کہ اس کی نیت نیک ہے اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی تعظیم بھی ہے جیسا کہ میں نے پہلے بیان کیا کہ بعض لوگوں کے نزدیک ایک امر اچھا ہوتا ہے اور بعض مومن اسے قبیح سمجھتے ہیں۔(۱)

نواب صدیق حسن خان بھوپالی:

غیر مقلدین کے نامور عالم دین نواب صدیق حسن خان بھوپالی میلاد شریف منانے کی

۱۔ اقتضاء الصراط المستقیم لمخالفة اصحاب الجحیم، ابن تیمیه

https://www.ashrafia.net

بابت لکھتے ہیں:

''اس میں کیا برائی ہے کہ اگر ہر روز ذکر حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہیں کر سکتے تو ہر اسبوع (ہفتہ) یا ہر ماہ میں التزام اس کا کریں کہ کسی نہ کسی دن بیٹھ کر ذکر یا وعظ سیرت وسمت ودل وہدی و ولادت و وصال آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کریں۔ پھر ایام ماہِ ربیع الاوّل کو بھی خالی نہ چھوڑیں اوران روایات واخبار وآثار کو پڑھیں پڑھائیں جو صحیح طور پر ثابت ہیں''۔

آگے لکھتے ہیں:

''جس کو حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے میلاد کا حال سن کر فرحت حاصل نہ ہو اور شکر خدا کا حصول پر اس نعمت کے نہ کرے وہ مسلمان نہیں''۔(۱)

شیخ عبدالحی لکھنوی:

شیخ عبدالحی فرنگی محلی لکھنوی میلادالنبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منانے کے متعلق لکھتے ہیں:

''پس جب ابولہب جیسے کافر پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت کی خوشی کی وجہ سے عذاب میں تخفیف ہوگئی تو جو کوئی اُمتی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت میں خرچ کرے کیوں کر اعلیٰ مرتبہ کو نہ پہنچے گا جیسا کہ ابن جوزی (579ھ) اور شیخ عبدالحق محدث دہلوی (1052ھ) نے لکھا ہے۔محفل میلاد کے انعقاد کے لیے دن اور تاریخ متعین کرنے کے بارے میں آپ لکھتے ہیں:

''جس زمانے میں بطرز مندوب محفل میلاد کی جائے باعث ثواب ہے اورحرمین بصرہ

۱۔ الشمامة العنبریه من مولد الخیر البریه، نواب صدیق حسن بھوپالی

https://www.ashrafia.net

شام، یمن اور دوسرے ممالک کے لوگ بھی ربیع الاوّل کا چاند دیکھ کر خوشی اور محفل میلاد اور کارِ خیر کرتے ہیں اور قرآت اور سماعت میلاد میں اہتمام کرتے ہیں اور ربیع الاوّل کے علاوہ دوسرے مہینوں میں بھی ان ممالک میں میلاد کی محفلیں ہوتی ہیں اور یہ اعتقاد نہ کرنا چاہیے کہ ربیع الاول ہی میں میلاد شریف کیا جائے گا تو ثواب ملے گا ورنہ نہیں۔(۱)

شاعرِ مشرق حضرت علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ:

علامہ اقبال بھی میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منانے کے قائل تھے چنانچہ **1929**ء اور **1930**ء میں انہوں نے برصغیر کے جید علماء و مشائخ اور سیاسی لیڈروں کے ساتھ مل کر میلاد شریف منانے کے لیے اخبارات میں مندرجہ ذیل اپیل شائع کی۔ ملاحظہ فرمائیے:

1929ء اور **1930**ء میں حضرت علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے سجادہ نشین صاحبان، علمائے کرام، مشاہیرِ قوم اور سیاسی اکابرین کے ساتھ مل کر میلاد شریف کو منانے کے لیے اخبارات میں مندرجہ ذیل اپیل شائع کی۔ اتحاد اسلام کی تقویت حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احترام و اجلال حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرتِ پاک کی اشاعت اور ملک میں بانیان مذاہب کا صحیح احترام قائم کرنے کے لیے ۱۲ / ربیع الاوّل کو ہندوستان کے طول و عرض میں ایسے عظیم ترین تبلیغی جلسوں اور مظاہروں کا انتظام کیا جائے جو حضور سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عظمت و قدر کے شایانِ شان ہوں اور جنہیں دنیا محسوس کر سکے۔ اس دن ہر ایک آبادی میں علمِ اسلام بلند کیا جائے اور تمام فرزندانِ اسلام بلا استثناء اس علم کے نیچے جمع ہو کر

۱۔ مجموعہ فتاویٰ، عبد الحی لکھنوی

خداوند پاک سے عہد کریں کہ وہ ہر قدم پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نقش قدم تلاش کریں گے ان ہی کی محبت میں زندہ رہیں گے اور ان ہی کی اطاعت میں جان دیں گے۔ انجمن حمایت اسلام کی جنرل کونسل نے قوم کی اس متحدہ آواز پر لبیک کہتے ہوئے فیصلہ کیا ہے کہ یوم ولادت سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اسلامیہ کالج کے وسیع میدان میں ایک عظیم الشان جلسہ کر کے لاہور میں اسوۂ رسول روحی فداہ کی اشاعت کریں اور اس شان سے حضور جانِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احترام و اجلال کا عَلَم بلند کر کے ۱۲؍ربیع الاوّل کے دن لاہور کا ایک ایک گوشہ ورفعنا لك ذكرك کی تصویر بن جائے۔ مسلمانان لاہور میں ہزارہا اختلافات موجود ہوں گے لیکن حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عشق و احترام کے بارے میں کوئی اختلاف موجود نہیں ہے۔ اس واسطے انجمن حمایتِ اسلام بلالحاظ اختلاف تمام برادران اسلام سے اپیل کرتی ہے کہ وہ انجمن کے ساتھ مل کر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاک نام اور مبارک کام کو دنیا میں بلند رکھنے کے لیے ایسی گرم جوشی اور عزم و ہمت کے ساتھ کام کریں کہ ۱۲؍ربیع الاوّل کے دن ایک خدا کے ماننے والے اور ایک نبی کے نام لیوا المسلمون کالجسد واحد کی تصویر بن جائیں۔

اس اپیل پر حضرت علامہ کے علاوہ جن اکابرین ملت نے دستخط کیے ان میں سے چند نام یہ ہیں:

(۱) سید غلام بھیک نیرنگ انبالہ (۲) مولانا غلام مرشد (۳) مولانا شوکت علی (بمبئی) (۴) مولانا حسرت موہانی (۵) پیر سید مہر علی شاہ (گولڑہ شریف) (۶) مولانا قطب الدین

https://www.ashrafia.net

عبدالوالی (لکھنو) (۷) دیوان سید محمد (پاک پتن شریف) (۸) مولانا قمر الدین (سیال شریف) (۹) مولانا سید حبیب (مدیر سیاست) (۱۰) مولانا فاخر (الہ آباد) (۱۱) پیر سید فضل شاہ (جلالپور شریف) (۱۲) مولانا علی الحائری (لاہور) اور مولانا محمد شفیع داؤدی (بہار) وغیرہ۔ (۱)

علامہ اقبال کی اس اپیل سے پتا چلتا ہے کہ وہ نہ صرف یہ کہ میلاد النبی ﷺ منانے کے قائل تھے بلکہ چاہتے تھے کہ ایسے جلسوں کو مزید فروغ دیا جائے جس میں سرور کائنات فخر موجودات ﷺ کے فضائل و خصائل اور شمائل کا ذکر کیا جائے کیونکہ یہ تبلیغ کا بہترین ذریعہ ہیں اور حقیقت بھی یہی ہے کہ ایسے جلسوں کے انعقاد سے جہاں رحمت خداوندی کا نزول ہوتا ہے وہیں عوام الناس کی اصلاح بھی ہوتی ہے اور اسوۂ رسول پر عمل کرنے کا جذبہ بھی پیدا ہوتا ہے۔

علامہ اقبال علیہ الرحمہ کی تقریر سے اقتباس:

علامہ اقبال نے میلاد النبی ﷺ کے جلسے میں ایک تقریر کی جسے اخبار ''زمیندار'' نے شائع کیا پھر اس تقریر کو ''آثار اقبال کے مرتب'' غلام دستگیر نے شائع کیا ہم یہاں اس کا اقتباس پیش کر رہے ہیں۔ ملاحظہ فرمائیے:

''''زمانہ ہمیشہ بدلتا رہتا ہے انسان کی طبائع ان کے افکار اور ان کا نقطہ ہائے نگاہ بھی زمانے کے ساتھ ہی بدلتے رہتے ہیں، لہٰذا تہواروں کے منانے کے طریقے اور مراسم بھی ہمیشہ متغیر ہوتے رہتے ہیں اور ان سے استفادہ کے طریق بھی بدلتے رہتے ہیں۔ ہمیں

۱۔ اقبال ریویو، جولائی، ص: ۱۹۷۸، مضمون محمد حنیف شاہد، ص: ۷۶-۷۷

https://www.ashrafia.net

چاہیے کہ ہم اپنے مقدس دنوں کے مراسم پر غور کریں اور جو تبدیلیاں افکار کے تغیرات سے ہوئی ہیں۔ لازم ہے کہ ان کو مدنظر رکھیں۔ منجملہ اُن مقدس ایام کو جو مسلمانوں کے لیے مخصوص کیے گئے ہیں ایک میلادالنبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کا مبارک دن بھی ہے، میرے نزدیک انسانوں کی دماغی اور قلبی تربیت کے لیے نہایت ضروری ہے کہ ان کے عقیدے کے رو سے زندگی کا جو نمونہ بہترین ہو۔ وہ ہر وقت ان کے سامنے رہے چنانچہ مسلمانوں کے لیے اسی وجہ سے ضروری ہے کہ وہ اسوۂ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کو مدنظر رکھیں تاکہ جذبہ تقلید اور جذبہ عمل قائم رہے۔ ان جذبات کو قائم رکھنے کے تین طریقے ہیں:

پہلا طریقہ تو درود و صلوٰۃ ہے جو مسلمانوں کی زندگی کا لاینفک بن چکا ہے۔ وہ ہر وقت درود پڑھنے کا موقع نکالتے رہتے ہیں۔ عرب کے متعلق میں نے سنا ہے کہ اگر کہیں بازار میں دو آدمی لڑ پڑتے ہیں اور تیسرا یہ صدا صلوا الحبیب لگاتا ہے تو دونوں فریق صلی علی سیدنا محمد وبارك وسلم پڑھ دیتے ہیں تو لڑائی فوراً رک جاتی ہے اور متخاصمین ایک دوسرے پر ہاتھ اٹھانے سے فوراً باز آجاتے ہیں یہ درود کا اثر ہے اور لازم ہے کہ جس پر درود پڑھا جائے اس کی یاد قلوب کے اندر اثر پیدا کرے۔

پہلا طریق انفرادی دوسرا اجتماعی یعنی مسلمان کثیر تعداد میں جمع ہوں اور ایک شخص جو حضور آقائے دو جہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے سوانح حیات سے پوری طرح باخبر ہو، آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے سوانح زندگی بیان کرے تاکہ ان کی تقلید کا ذوق و شوق مسلمانوں کے قلوب میں پیدا ہو، اس طریق پر عمل پیرا ہونے کے لیے ہم سب آج یہاں جمع ہوئے ہیں۔

https://www.ashrafia.net

تیسرا طریقہ اگرچہ مشکل ہے لیکن بہر حال اس کا بیان کرنا نہایت ضروری ہے وہ طریقہ یہ ہے کہ یادِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کثرت سے اور ایسے انداز میں کی جائے کہ انسان کا قلب نبوت کے مختلف پہلوؤں کا خود مظہر ہو جائے یعنی آج سے تیرہ سو سال پہلے جو کیفیت حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وجود مقدس سے ہویدا تھی۔ وہ آج تمہارے قلوب کے اندر پیدا ہو جائے۔ حضرت مولانا روم علیہ الرحمہ فرماتے ہیں:

آدمی دیں است باقی پوست است

دیں آنست آنکہ دیں دوست است

ترجمہ: ''یہ جوہر انسانی کی انتہائے کمال ہے کہ اسے دوست کے سوا اور کسی چیز کی دید سے مطلب نہ رہے''۔

یہ طریقہ بہت مشکل ہے کتابوں کے پڑھنے یا میری تقریر سننے سے نہیں آئے گا۔ اس کے لیے کچھ مدت نیکوں اور بزرگوں کی صحبت میں بیٹھ کر روحانی انوار حاصل کرنا ضروری ہے اگر یہ میسر نہ ہو تو پھر ہمارے لیے یہی طریقہ غنیمت ہے جس پر آج عمل پیرا ہیں۔ (۱)

حرف آخر:

ہم نے اس کتاب میں اکابرین ملت اسلامیہ کی آراء مستند حوالاجات سے مزین کر کہ پیش کی ہیں اور ساتھ ہی مخالفین کے چند علماء کی آراء بھی شامل کر دی ہیں تا کہ معترضین کے لیے اعتراض کی گنجائش نہ ہو۔ اس کتاب کو پڑھنے کے بعد یہ بات آپ پر روز روشن

۱۔ میلاد شریف اور علامہ اقبال، سید نور محمد قادری، ناشر: مجلس خدام السلام

https://www.ashrafia.net

کی طرح عیاں ہوگئی ہوگی کہ سلف صالحین، آئمہ مجتہدین، محدثین اور بزرگان دین اولیائے کاملین سب اپنے اپنے دور میں سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت باسعادت کا جشن مناتے رہے ہیں اور ان سب نفوس قدسیہ کے نزدیک جشن ولادت منانا نہ صرف جائز مستحب بلکہ باعث خیر و برکت فعل ہے۔اسی لیے انہوں نے اہتمام واحترام کے ساتھ ساری زندگی اسے جاری رکھا۔الحمدللہ ہم اہلسنت و جماعت انہی کے نقش قدم پر چلتے ہوئے یہ جشن مناتے ہیں۔

مولیٰ تعالیٰ ہم سب کو ہمیشہ اس کار خیر کو جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

نثار تیری چہل پہل پر ہزاروں عیدیں ربیع الاول

سوائے ابلیس کے جہاں میں سبھی تو خوشیاں منا رہے ہیں

https://www.ashrafia.net

ماخذ و مراجع

۱۔روح البیان	علامہ اسماعیل حقی
۲۔سبل الہدی	امام نصیر الدین
۳۔کتاب الاعلام با علام بیت اللہ الحرام	قطب الدین حنفی
۴۔سبل الہدی والرشاد فی سیرۃ خیر المعاد	جمال الدین الکتانی
۵۔بیان میلاد النبوی صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہٖ وسلم	علامہ ابن جوزی
٦۔مولد العروس	علامہ ابن جوزی
۷۔عرف التعریف بالمولد الشریف	حافظ شمس الدین الجزری
۸۔الباعث علی انکار البدع والحوادث	ابو شامہ
۹۔تشنیف الاذان باسرار الاذن	علی بن ابراہیم
۱۰۔مورد الصادی فی مولد الھادی	حافظ شمس الدین محمد دمشقی
۱۱۔فتح الباری	علامہ عسقلانی
۱۲۔المورد الروی فی مولد النبی صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہٖ وسلم	ملا علی قاری
۱۳۔حسن المقصد فی عمل المولد	جلال الدین سیوطی
۱۴۔الحاوی للفتاوی	جلال الدین سیوطی
۱۵۔مولد النبی صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہٖ وسلم	ابن ہجر ہتمی
۱٦۔الجامع اللطیف فی فضل مکہ اھلہا	ابن ظہیرہ حنفی

https://www.ashrafia.net

۱۷۔المواہب اللدنیہ	امام قسطلانی
۱۸۔مکتوبات	مجدد الف ثانی
۱۹۔ماثبت من السنہ	شیخ عبدالحق محدث دہلوی
۲۰۔الدر الثمین فی مبشرات النبی الامین	شاہ ولی اللہ محدث دہلوی
۲۱۔اثبات المولد والقیام	شاہ احمد سعید مجددی دہلوی
۲۲۔شمائم امدادیہ	حاجی امداد اللہ مہاجر مکی
۲۳۔کلیات امدادیہ	حاجی امداد اللہ مہاجر مکی
۲۴۔حجۃ اللہ علی العالمین فی معجزات سید المرسلین	علامہ نبہانی
۲۵۔الانوار المحمدیہ من المواہب الدنیہ	علامہ نبہانی
۲۶۔سوانح قطب ربانی	اشرف المشائخ قدس سرہ
۲۷۔فتاوی مظہر اللہ دہلوی	مفتی مظہر اللہ دہلوی
۲۸۔اقتضاء الصراط المستقیم لمخالفۃ اصحاب الجہیم	ابن تیمیہ
۲۹۔الشمامۃ العنبر یہ من مولد الخیر البریہ	نواب صدیق حسن خان بھوپالی
۳۰۔مجموعی فتاوی	عبدالحیٔ لکھنوی
۳۱۔اقبال ریویو جولائی ۱۹۷۸	مضمون محمد حنیف شاہد
۳۲۔میلاد شریف اور علامہ اقبال	سید نور محمد قادری

https://www.ashrafia.net

شانِ ختم رسل کا بیاں ہو گیا

اعلیٰ حضرت سید شاہ علی حسین اشرف اشرفی الجیلانی علیہ الرحمہ

شانِ ختم رسل کا بیاں ہوگیا
حق عیاں، حق عیاں، حق عیاں ہوگیا

مدحِ سرور میں مرغ چمن ذوق سے
نغمہ خواں، نغمہ خواں، نغمہ خواں ہوگیا

مصطفیٰ کی صفت لکھتے لکھتے قلم
گل فشاں، گل فشاں، گل فشاں ہوگیا

ان کی مدحت میں یہ عاجز و ناتواں
لابیاں، لابیاں، لابیاں ہوگیا

نقشِ سم براق نبی سے فلک
کہکشاں، کہکشاں، کہکشاں ہوگیا

سن کے وصفِ جمالِ نبی دل مرا
شادماں، شادماں، شادماں ہوگیا

اشرفی فیضِ نعتِ شہِ دیں سے تُو
خوش بیاں، خوش بیاں، خوش بیاں ہوگیا

https://www.ashrafia.net

سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

اعلیٰ حضرت شاہ امام احمد رضا خاں فاضل بریلوی علیہ الرحمہ

سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی
سب سے بالا و وَالا ہمارا نبی

اپنے مولیٰ کا پیارا ہمارا نبی
دونوں عالم کا دولہا ہمارا نبی

بجھ گئیں جس کے آگے سب ہی مشعلیں
شمع وہ لے کر آیا ہمارا نبی

جس کے تلووں کا دھووَن ہے آبِ حیات
ہے وہ جانِ مسیحا ہمارا نبی

خلق سے اولیاء ، اولیاء سے رُسل
اور رسولوں سے اعلیٰ ہمارا نبی

کون دیتا ہے دینے کو منھ چاہیے
دینے والا ہے سچا ہمارا نبی

جس نے مردہ دلوں کو دی عمر ابد
ہے وہ جانِ مسیحا ہمارا نبی

غمزدوں کو رضاؔ مژدہ دیجیے کہ ہے
بیکسوں کا سہارا ہمارا نبی